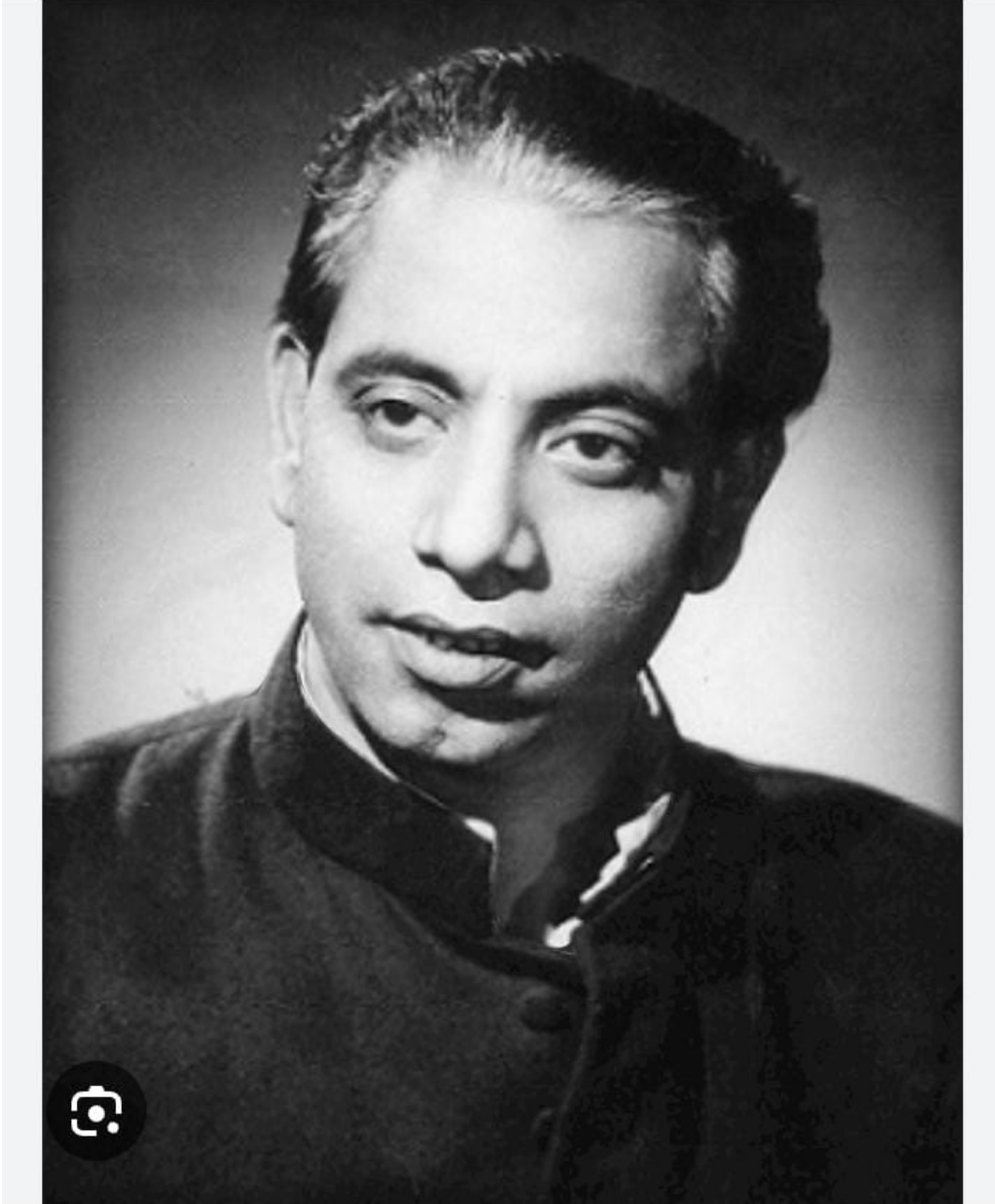


## برصغیر کا نامور موسیقار غلام محمد

,Entertainment - نَفْرَجَان, Snippets





تحریر و تحقیق: سلیم خان  
ایوسٹن (ٹیکساس) امریکہ

برصغیر پاک و ہند کے معروف موسیقار غلام محمد 25 فروری 1903ء کو بیکانیر، راجستھان (بھارت) میں ایک موسیقار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد، نبی بخش ایک ماہر طبیب ساز تھے۔

انہوں نے چھ سال کی عمر میں اپنے کیریئر کا آغاز بطور چائلڈ ایکٹر پنجاب کی نیو البرٹ تھیٹر کیل کمپنی سے کیا اور بیکانیر کے مقامی البرٹ تھیٹر میں کام کیا۔ جہاں انہیں 25 روپے ماہانہ پر بطور کنٹریکٹ آرٹسٹ سائن کر لیا، لیکن اس سے پہلے کہ وہ اس میں شامل ہوتے مالی مشکلات کی وجہ سے وہ تھیٹر بند ہو گیا۔

1924 میں وہ بمبئی آگئے جہاں اٹھ سال کی جدوجہد کے بعد 1932 میں انہیں سروج مووی ٹون کی پروڈکشن کی فلم ”راجہ بھرتھی“ میں طبیب بھانڈے کا موقع ملا۔

بطور موسیقار وہ سب سے پہلے کاردار پروڈکشن میں میوزک ڈائریکٹر نوشاد صاحب کے اسسٹنٹ بنے، اور فلم ’ٹائیگر کوئین‘ (1947) میں انفرادی طور پر میوزک ڈائریکٹر بننے سے پہلے، انہوں نے ایک اور تجربہ کار فلمی موسیقار انیل بسواس کے ساتھ 12 سال تک کام کیا۔

1947 کے بعد انہوں نے آزادانہ طور پر کام شروع کیا اور کئی اور فلموں کے لیے موسیقی ترتیب دی جس میں فلم مرزا غالب (1954) کے لیے انہیں بہترین میوزک ڈائریکٹر کا 1955ء کا نیشنل فلم ایوارڈ جیتا۔

فلم پاکیزہ (1972) کی ریلیز سے قبل وہ اس فلم کی موسیقی کے لئے کام کر رہے تھے۔

17 مارچ 1968 کو ان کا انتقال ہو گیا۔ بعد میں اس فلم کی موسیقی ان کے سرپرست اور قریبی دوست تجربہ کار فلمی موسیقار نوشاد نے ان کی موت کے بعد، فلم پاکیزہ میں فلم کی موسیقی پر ان کا ادھورا کام مکمل کیا۔ آر ڈی برمن اور کشور کمار کے عروج کے زمانے میں بھی انہوں نے لازوال قسم کی کلاسک دھنوں کو انڈسٹری

میں واپس لانے کا سہرا پہنا انہوں نے ساریگاما سے گولڈ ٹسک حاصل کی، جسے اس وقت کے HMV کے جاسکتا ہے۔ انہیں فلم فیئر ایوارڈز میں فلم پاکیزہ (1972) کے لیے بہترین میوزک ڈائریکٹر کے لیے بھی نامزد کیا گیا تھا۔ 1972 میں، پرانے فلمی ایمان میں بہترین معاون اداکار کا فلم فیئر ایوارڈ قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ انہیں لگتا تھا کہ موسیقار غلام محمد پاکیزہ میں اپنے گانوں کے لئے فلم فیئر ایوارڈ کے زیادہ مستحق ہیں۔ پاکیزہ ہندوستانی سنیما کی عظیم ترین فلموں میں سے ایک تھی۔ انہیں ممبئی میں 'کیپ الائیو' میوزک شو سیریز میں اعزاز سے نوازا گیا، جو ہندوستان کے مہتمم وقت کی فلمی موسیقار کا بہترین اعزاز ہے۔ 2010 میں ممبئی میں مقیم میوزک گروپ کیا پیش پروگرام بصری و صوتی وسیع ایک پر محمد غلام سے طرف کی MUSICOLOR گیا جہاں موسیقی کے شائقین نے موسیقار کے کمپوز کردہ فلمی گانوں کو پسند کیا۔ "ایک عام طور پر سنی جانے والی کہانی ہے کہ جب شنکر جے کشن اپنی پہلی فلم 'برسات' (1949) کی کمپوزنگ کر رہے تھے، تو انہوں نے فلم کے گانے 'برسات میں ہم سے ملے تم سجن' کے لئے غلام محمد کو ڈھولک بجانے پر اصرار کیا جو انہوں نے قبول کیا۔

غلام محمد کی بطور میوزک ڈائریکٹر فلموں کی ترتیب یوں ہے  
بنکے سپاہی (1937) نوشاد کے ساتھ بطور میوزک اسسٹنٹ سنجوگ میرا خواب  
(1943) ڈولی (1947) ٹائیگر کوئین (1947) نوشاد کے ساتھ بطور میوزک اسسٹنٹ ایلان  
گرہستی (1948) کاجل (1948) پگڑی (1948) پرائی آگ (1948) دل کی بستی  
(1949) پارس (1949) شاعر (1949) نستہ آنسو (1950) مانگ (1950) پردیس  
(1950) بکھرے موتی (1951) نازنین (1951) عجیب لڑکی (1952) امبر (1952) شیش  
(1952) دل نادان (1953) گوہر (1953) ہزار راتیں (1953) لیلیٰ مجنوں (1953) ریل  
کا ڈبے (1953) گزارے (1954) مرزا غالب (1954) حور عرب (1955) کندن (1955)  
ستارے (1955) پاک دامن (1957) مالک (1958) دو غنڈے (1959) شمع (1961) پاکیزہ  
(1972)

Post Date: November 3, 2024 PDF Created On: Fri, Dec 27 2024  
11:33:50 pm

[Read This Post On RKI Website](#)